2 جنوری 2020ء

موجودہ (اے ٹی ایم) کارڈ پورٹ فولیوز کی ای ایم وی اور پی آئی این پر منتقلی

بینک دولت پاکستان، پریس کے ایک حصے میں گردش کرنے والی اس بے بنیاد خبر کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ مقناطیسی پٹی (magnetic stripe) والے موجودہ اے ٹی ایم کارڈز نے 31 دسمبر 2019ء سے کام کرنا بند کر دیا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے کارڈز جاری کرنے والوں (بینکوں / ایم ایف بیز) کو ایسی کوئی ہدایات جاری نہیں کی ہیں۔ وہ صارفین جنہیں اب تک یوروپے ماسٹر کارڈ ویزا (EMV-Chip اور PIN) والے کارڈ موصول نہیں ہوئے ہیں وہ اپنے مقناطیسی پٹی والے موجودہ کارڈز کا استعمال اس وقت تک جاری رکھ سکتے ہیں جب تک انہیں نئے کارڈز موصول نہیں ہو جاتے یا وہ انہیں فعال (activate) نہیں کروا لیتے۔ تاہم ایکٹیویشن اور ڈیلیوری کے رجحانات کی بنیاد پر کارڈ کے اجرا کنندگان موجودہ مقناطیسی پٹی والے کارڈز کو بلاک کر سکتے ہیں تاکہ مستقبل کی کسی تاریخ پر ای ایم وی (چِپ اور پن) کارڈز پر مکمل منتقلی کو یقینی بنایا جاسکے۔

ہم یہ یاد دہانی بھی کرانا چاہتے ہیں کہ اسٹیٹ بینک نے پی ایس ڈی سرکلر لیٹر نمبر 09 برائے 2018ء کے ذریعے تمام بینکوں / ایم ایف بیز کو ہدایت کی تھی کہ وہ اپنے موجودہ کارڈ پورٹ فولیوز کو 30 جون 2019ء تک ای ایم وی چِپ اور پی آئی این پر منتقل کر لیں۔ تاہم بینکاری صنعت کی درخواست پر ٹائم لائن پر نظرِ ثانی کرتے ہوئے اسے پی ایس ڈی سرکلر لیٹر نمبر 01 برائے 2019ء کے ذریعے بڑھا کر 31 دسمبر 2019ء کر دیا گیا تھا۔

اسٹیٹ بینک ادائیگی کارڈز کی فعالیت (activation) کے مقاصد کے حوالے سے متعدد بینکوں / مائیکروفنانس بینکوں کو کال سینٹرز کے علاوہ فراہمی کے متبادل ذرائع (اے ڈی سیز) جیسے موبائل بینکاری، انٹرنیٹ بینکاری اور اے ٹی ایمز وغیرہ کے استعمال کی اجازت دے چکا ہے۔ اس اقدام کا مقصد یہ ہے کہ کال سینٹرز (جنھیں صارفین کارڈز کی فعالیت کے لیے استعمال کرتے ہیں) پر دباؤ میں کمی کی جائے اور بینکوں / مائیکروفنانس بینکوں کے صارفین کو سہولت فراہم کی جائے۔

اسٹیٹ بینک اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ وہ صارفین کی مقناطیسی پٹی سے زیادہ محفوظ ای ایم وی (چِپ اور پِن) کارڈز کے معیار کی جانب بروقت اور مؤثر منتقلی کے لیے تمام تر کوششیں جاری رکھے گا۔

******